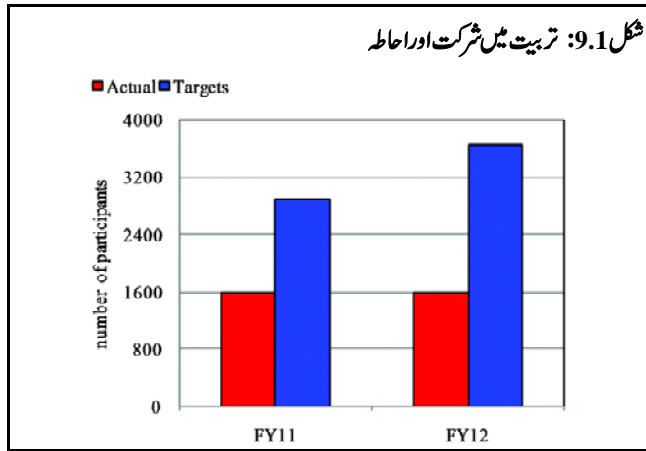


9 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (بناف)

9.1 عمومی جائزہ

بینک دولت پاکستان کا تربیتی بازو ہونے کے ناطے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (بناف) اسٹیٹ بینک، اس کے ذیلی اداروں اور دیگر ملکی و علاقائی مالی اداروں کے



انسانی سرمائے کو ترقی دینے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نئے چارٹر کے تحت اپنے بدلتے ہوئے کردار کے پیش نظر بناف نے نہ صرف اپنی تربیتی اساس میں وسعت و تنوع لانے بلکہ توثیقی کارروائی کے لیے بھی از سر نو کوششیں اور اقدامات کیے۔ مالی سال 12ء کے دوران بناف نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن کراچی، یونیورسٹی آف ایگریکلچر فیصل آباد اور پاکستان ماسیکرو فنانس نیٹ ورک کے ساتھ شراکتی معاہدے کیے۔ اس کے علاوہ علمی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے بناف میں زیر جائزہ مدت کے دوران مختلف مضامین کے ماہرین رکھے گئے جن میں معاشیات/کانوٹیسٹرکس، انتظام اور زرعی ردیابی ماکاری کے شعبے شامل ہیں تاکہ تربیت و ترقی کے اقدامات میں بہتری لائی جاسکے اور تربیتی پروگراموں اور کیس اسٹڈیز کی تیاری کے علاوہ انسٹی ٹیوٹ میں اطلاقی تحقیق کی بنیاد ڈالی جاسکے جس میں مالی شعبے کی گہرائی، مالی شمولیت اور دیہی ماکاری وغیرہ پر توجہ مرکوز کی جائے۔

مالی سال 12ء کے دوران بناف میں 144.6 ہفتے کی تربیت دی گئی جن میں تقریباً پچاس ہزار سے پہلے کی مہارتیں بہتر بنانے کے پروگراموں کے علاوہ مختلف شعبوں کے متعلقہ فریقوں کے لیے تخصیصی پروگرام شامل ہیں۔ ان پروگراموں میں 3652 شرکا شامل ہوئے (شکل 9.1)۔

نئے اقدامات کا ایک حصہ اسٹیٹ بینک کے افسران کی مہارتیں اور انتظامی استعداد بہتر بنانے کے لیے تھا۔ اس حوالے سے کئی نئے پروگرام شروع کیے گئے جن میں اہل انگریزوں اور قیادت کی تیاری کے پروگرام شامل ہیں جو آئی بی اے کے اشتراک سے منعقد کیے گئے۔ علاوہ ازیں بی ایس سی کو 52.2 ہفتے کی تربیت دی گئی جس میں سینئر افسران کے لیے مڈل لیول مینجمنٹ پروگرام (MMTP)، اسکورڈ واپسمنٹ پروگرام (SDP)، ٹرین دی ٹرینز (TTT) اور انڈسٹریل ریلیٹو شپ شامل ہیں۔

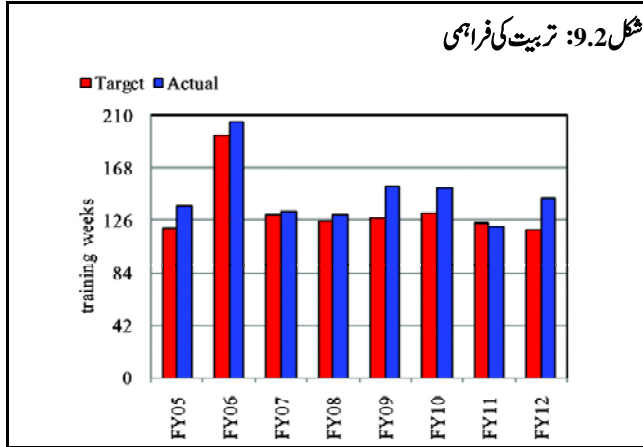
بناف نے ترقی پذیر ممالک کے لیے مطلوبہ ادارہ بننے کی خاطر مالی سال 12ء میں ریکارڈ تعداد میں بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا جس سے دنیا کے مختلف علاقوں میں بناف کے پروگراموں کا دائرہ پھیلا اور دور رس اثرات مرتب ہوئے۔ ان میں مرکزی بینکاری، کمرشل بینکاری، عمومی بینکاری، اسلامی بینکاری، انگریزی زبان کے علاوہ آئی ٹی اور بزنس ایڈمنسٹریشن شامل ہیں جو حکومت پاکستان کے پاکستان ٹیکنیکل اسٹینڈرڈ پروگرام (PTAP) کے تحت منعقد کیا گیا۔ اس کے علاوہ آئی آر ٹی کی شراکت سے ٹی او ٹی، افغانستان بین الاقوامی بینک کے لیے قیادت کی تیاری اور بینکاری کا ضروریات پر مبنی پروگرام کا انعقاد کیا گیا جس میں 22 سے زائد ممالک کے 60 کے لگ بھگ شرکا شامل ہوئے۔

اس دوران بناف نے اپنے چارٹر کے مطابق مالی شعبے کو تعاون فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا اور مختلف پروگرام اور تقاریب کا انعقاد کیا جن میں پاک چائنہ انوویٹو سٹیمٹ کمیٹی کے لیے سینئر انتظامیہ کے لیے پراجیکٹ فنانسنگ شامل ہے جس کی افادیت اور تنظیمی پہلوؤں کو بہت سراہا گیا۔

علاوہ ازیں ادارے کے ماحول کو سیکھنے کے حوالے سے بہتر بنانے کے لیے مالی سال 12ء کے دوران بناف کا طبیعی ڈھانچہ مزید سنوارنے کی کوششیں کی گئیں اور تربیتی ٹولز، تفریحی سہولتوں اور رہائش وغیرہ کو جدید خطوط پر استوار کیا گیا۔

9.2 مالی سال 12ء کا بزنس پلان

مالی سال 12ء کے دوران اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی نیز علاقائی اداروں کی تربیتی ضروریات پوری کرنے کے لیے 118.4 ہفتے کی تربیت دینے کا منصوبہ تھا جبکہ 144.6 ہفتے کی تربیت دی گئی اس طرح پچھلے سال سے 19.7 فیصد زیادہ تربیت فراہم کی گئی (شکل 9.2)۔ بناف نے مختلف متعلقہ فریقوں کو مختلف تربیتی پروگراموں کے ذریعے تربیت فراہم کی۔



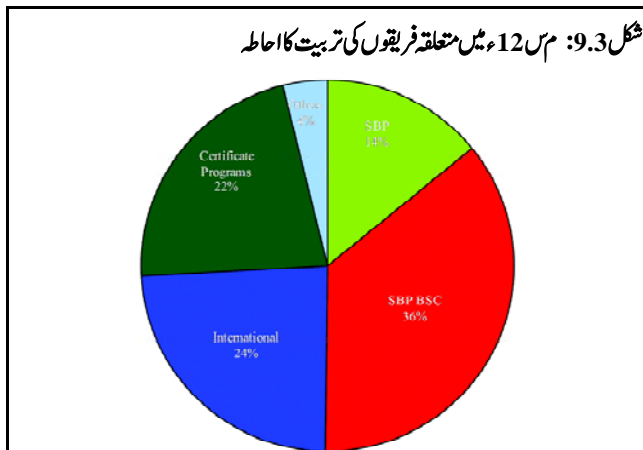
مالی سال 12ء کے دوران بناف نے مختلف متعلقہ فریقوں کو 144.6 ہفتے کی تربیت دی جس میں اسٹیٹ بینک کی تربیت کا حصہ 14 فیصد (20.4 ہفتے) اور ایس بی پی بی ایس سی 36.6 فیصد (52.2 ہفتے) تھا (شکل 9.3)۔ بناف میں منعقدہ پروگراموں کے اعلیٰ معیار اور حکومت پاکستان کی جانب سے اس کے پی

ٹی اے پی پروگرام کے ذریعے اعتماد کے اظہار کے نتیجے میں بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کا حصہ بڑھ کر مجموعی پروگراموں کا 24 فیصد (34.6 ہفتے) ہو گیا۔ بین الاقوامی تربیت میں 22 ممالک کے 92 شرکا شامل ہوئے۔ واضح رہے کہ مالی سال 12ء کے دوران بناف نے وسط ایشیائی جمہوریاؤں کے لیے چار نئے بین الاقوامی تربیتی پروگرام متعارف کرائے ہیں۔ بناف میں مالی سال 12ء کے دوران سرٹیفکیٹ کورس کا حصہ مجموعی تربیت میں 22 فیصد (31.8 ہفتے) رہا۔ دیگر مالی اداروں کے لیے تربیتی پروگراموں کا حصہ 4 فیصد (5.6 ہفتے) رہا۔

9.3 مالی سال 12ء کے دوران بناف میں تربیت

9.3.1 اسٹیٹ بینک

مالی سال 12ء کے دوران 20 ہفتے کے مہارتوں کی بہتری کی تربیت کے ہدف کے مقابلے میں 20.4 ہفتے کی تربیت (قبل از تقرر اور مہارتوں میں بہتری) فراہم کی گئی۔ OG-2 سے OG-5 کے 200 افسران کو مہارتوں میں بہتری کی 13.4 ہفتے کی تربیت فراہم کی گئی جس میں اسٹیٹ بینک کے تمام شعبوں کے افسران شریک ہوئے۔ ہر پروگرام کا دورانیہ دو دن تھا ماسوائے اطلاقی اکاڈمیٹرکس کے جس کا دورانیہ 2 ہفتے تھا۔ مہارتوں کی بہتری کی تربیت کے علاوہ 7 ہفتے کی قبل از تقرر تربیت (SBOTS-17) 30 جون 2012ء تک فراہم کی گئی۔ اس طرح اسٹیٹ بینک کو فراہم کردہ تربیت مجموعی طور پر 20.4 ہفتے ہو جاتی ہے۔ کارکردگی میں اضافے کی خاطر اسٹیٹ بینک کے افسران کی مہارتوں اور انتظامی استعداد میں بہتری لانے کے لیے مالی سال 12ء کے دوران کئی نئے پروگراموں کا آغاز کیا گیا جن میں ابلاغی مہارتوں اور قیادت کی تیاری کے پروگرام شامل ہیں جو آئی بی اے کراچی کی شراکت سے منعقد کیے گئے۔

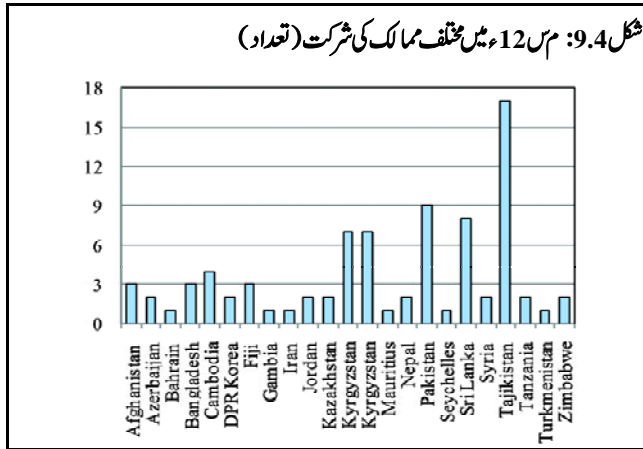


9.3.2 ایس بی بی ایس سی (بینک)

مالی سال 12ء کے دوران ایس بی بی ایس سی سب سے بڑا متعلقہ فریق تھا جسے بناف میں مہیا کی گئی تربیت میں سے 36 فیصد (52.2 ہفتے) کی تربیت دی گئی جبکہ مالی سال 11ء کے دوران 47.2 ہفتے کی تربیت فراہم کی گئی تھی۔ 52.2 ہفتوں میں سے 36.6 ہفتے مخصوص فرائض کی تربیتوں کے لیے، 12.8 ہفتے سو فٹ اسکور انتظام کے لیے اور 2.8 ہفتے لاجسٹک سپورٹ کے لیے مختص کیے گئے۔ پورے کمپس کی شعبہ وار تقسیم سے ظاہر ہوتا ہے کہ بناف اسلام آباد میں 32 ہفتے کی تربیت فراہم کی گئی جبکہ کراچی کے کمپس میں 20.2 ہفتے کی تربیت دی گئی۔ بناف نے زیر جائزہ مدت کے دوران ایس بی بی ایس سی کے لیے 124 تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا جن میں سے 71 بناف اسلام آباد اور 53 بناف کراچی کمپس میں ہوئے۔ ان میں 2222 افسران شریک ہوئے۔

9.3.3 پی ٹی اے پی کے تحت بین الاقوامی تربیتی پروگرام

بناف میں پاکستان ٹیکنیکل اسسٹنس پروگرام (PTAP) کے تحت مشترکہ طور پر اسٹیٹ بینک اور اقتصادی امور ڈویژن، حکومت پاکستان کے زیر اہتمام بین الاقوامی تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے۔ بناف باقاعدگی سے بین الاقوامی کانفرنسیں، مذاکرے، ورکشاپ اور علمی پروگراموں کے انعقاد کے حوالے سے شہرت رکھتا ہے۔ ان پروگراموں میں مختلف ممالک کے مرکزی اور کمرشل بینکاروں کو اپنی معلومات اور مہارتوں کو بہتر بنانے کا موقع ملتا ہے۔



مالی سال 12ء کے دوران بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کا حصہ نمایاں طور پر بڑھ گیا اور مجموعی طور پر بناف کی جانب سے دی گئی تربیت میں 23 فیصد (34 ہفتے) تک جا پہنچا۔ اس سال بناف کی تربیت میں 22 ممالک کے شرکاء شامل ہوئے (شکل 9.4)۔ مالی سال 12ء کے دوران وسط ایشیائی جمہوریاؤں کے لیے پی ٹی اے پی کے تحت چار نئے بین الاقوامی تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا گیا۔ باقاعدگی سے منعقد ہونے والے بین الاقوامی کورسز ان کے علاوہ تھے جن میں 43 واں انٹرنیشنل سینٹرل بینکنگ کورس، 42 واں انٹرنیشنل کمرشل بینکنگ کورس اور لیڈرشپ ڈویلپمنٹ پروگرام فار افغانستان انٹرنیشنل بینک شامل ہیں۔ تمام بین الاقوامی پروگرام بناف میں کامیابی سے مکمل ہوئے اور شریک ممالک نے انہیں سراہا۔

9.3.4 تربیتی پروگرام برائے افغانستان

افغانستان انٹرنیشنل بینک کے ساتھ ادارہ جاتی انتظام کے تحت بناف نے مالی سال 12ء کے دوران ایک تربیتی پروگرام منعقد کیا جس خاص طور پر افغانستان انٹرنیشنل بینک کے لیے تیار کیا گیا تھا۔ یہ 13 ہفتوں پر محیط سیلف فنانس پروگرام ہے جو اپریل تا جولائی 2012ء کے دوران کامیابی سے انجام پایا اور افغانستان انٹرنیشنل بینک کے 16 افسران شریک ہوئے۔ پروگرام کا مقصد شرکاء میں قیادت کی صلاحیتیں اجاگر کرنا اور انہیں بینکاری اور قیادت کے واضح تصور کے ساتھ اپنے فرائض انجام دینے کے قابل بنانا تھا۔ اس پس منظر کے ساتھ تربیت کے 11 ماڈیولز ترتیب دیے گئے تھے جن کا مقصد ابلاغی مہارتوں، قائدانہ صلاحیتوں کی تشکیل، اکاؤنٹنگ اور بینکاری وغیرہ میں نظری و اطلاقی علم کا امتزاج پیدا کرنا تھا۔ زیر تربیت افراد نے کمرشل بینکوں، نفت اور اسٹیٹ بینک کا دورہ کیا۔

9.4 سرٹیفکیشن کورسز

9.4.1 اسلامک بینکنگ سرٹیفیکٹ پروگرام

مالی سال 12ء کے دوران بناف نے تین باقاعدہ اسلامی بینکاری سرٹیفیکٹ کورسز کا اہتمام کیا۔ ہر کورس 3.6 ہفتے کا تھا جن میں مجموعی طور پر 101 شرکاء شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ

بناف نے ایک ایک ہفتے کے دو اسلامی بینکاری کی مبادیات کے کورسز کرائے جن میں 91 افراد شریک ہوئے۔ یہ سرٹیفکیٹ کورسز بینکوں کی استعداد کاری کو بہتر بنانے کے لیے تھا تاکہ اسلامی بینکاری کاروبار کو شریعہ کے بہترین مروجہ طریقوں اور عزم و پیشہ ورانہ مہارت کے ساتھ تشکیل دیا اور چلایا جاسکے۔ نیز بناف نے چارٹرڈ اسلامک فنانشل پروفیشنل (CIFP) حصہ اول و دوم کے امتحانات منعقد کرانے میں گلوبل یونیورسٹی ان اسلامک فنانس، ملائیشیا INCEIF سے تعاون جاری رکھا۔ یہ امتحانات بناف اسلام آباد اور کراچی میں بیک وقت ہوئے۔ مالی سال 12ء کے دوران بناف نے اسلام آباد اور کراچی میں ایسے 14 امتحانات (5.7 ہفتے) کا اہتمام کیا۔

9.4.2 مائیکرو فنانس گراس روٹ لیول ٹریننگ پروگرام

بناف نے مالی سال 12ء کے دوران مائیکرو فنانس گراس روٹ تربیتی پروگرام جاری رکھے جو اسٹیٹ بینک کے ماتحت ہوئے تاکہ استعداد کاری کی ضروریات پوری ہو سکیں اور مالی خدمات کا دائرہ وسیع ہو سکے۔ پروگرام 12 مرتبہ ملتان، فیصل آباد، پشاور، لاہور، اسلام آباد، گجرات، کوئٹہ، بھاولپور اور ایبٹ آباد میں ہوا جن میں 272 زیر تربیت افراد شریک ہوئے۔ پروگرام کا بنیادی مقصد خرد مالکاری بینکوں خرد مالکاری اداروں نیز کمرشل بینکوں کے قرضہ افسران کی خردہ استعداد کو بڑھانا تھا۔ مزید برآں پورے خرد مالکاری شعبے کے بہترین تربیت دہندگان کو انتہائی مؤثر اور شراکتی طریقے سے تربیت دینے کے لیے بلایا گیا۔ پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک کے ایک جائزے کے مطابق پروگرام مؤثر رہا جس کا شرکاء کی تربیت پر نمایاں اثر پڑا۔

9.4.3 ایس ایم ای فنانس گراس روٹ کلسٹر ٹریننگ پروگرام

مالی سال 12ء کے دوران ایس ایم ای فنانس گراس روٹ کلسٹر پروگرام کے حوالے سے 1.6 ہفتے کی تین ورکشاپس سیالکوٹ، سکھر اور اسلام آباد میں ہوئیں۔ کمرشل بینکوں کے قرضہ افسران کی اس تربیت کا ایک مقصد ملک بھر میں ایس ایم ای فنانس کا دائرہ وسیع کرنا تھا۔

9.4.4 بیرونی تعاون سے ہونے والے تربیتی پروگرام اور سرگرمیاں

بناف نے بیرونی تعاون سے بھی سہولتیں فراہم کرنے کا سلسلہ جاری رکھا۔ اس حوالے سے 56 ہفتوں کے پروگرام ہوئے جن میں 2586 شرکاء نے حصہ لیا۔

9.4.5 نئے اقدامات: توثیق اور دور رس شراکت

نئی دور رس منصوبہ بندی کے تحت بناف نئے مالی سال 12ء کے دوران فعال طور پر پاکستان کے توثیق شدہ اداروں کے ساتھ شراکتیں قائم کیں تاکہ مشترکہ پروگرام پیش کیے جاسکیں۔ اس سلسلے میں بناف نے انسٹی ٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن، ایگری کلچرل یونیورسٹی فیصل آباد اور پاکستان مائیکرو فنانس نیٹ ورک کے ساتھ مفاہمت کی تین یادداشتوں پر دستخط کیے۔ مزید یادداشتوں پر کام ہو رہا ہے جن سے امید ہے کہ بناف کا مقامی اور بین الاقوامی اداروں کے ساتھ تعاون مضبوط ہوگا۔

9.4.6 قیادت کی تیاری کا پروگرام

مالی سال 12ء کے دوران بناف اور آئی بی اے نے باہم اشتراک سے شرکاء کی قائدانہ صلاحیتیں دریافت اور صیقل کرنے کا 4 روزہ پروگرام تیار کیا۔ یہ پروگرام بینکوں اور مالی اداروں کو پیش کیا گیا تاکہ وہ آئندہ کے ادارہ جاتی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے قیادت تیار کر سکیں۔ مختلف بینکوں اور مالی اداروں کے 16 سینئر مینیجروں نے پروگرام میں حصہ لیا جن میں 11 ایس بی پی پی ایس سی کے تھے۔ پروگرام کا ایک منفرد پہلو 360 درجہ سروے تھا جو کسی فرد کے طرز قیادت کے بارے میں سوچ بوجھ حاصل کرنے میں مدد دینے کے لیے تھا۔ پروگرام کی تدریس آئی بی اے کی سینئر فیکلٹی نے امریکہ کے ایک ممتاز ٹرینیز کے ہمراہ کی۔ پروگرام آزمائشی بنیادوں پر تھا اور بینکاری شعبے میں قیادت کے تحریکات کو سمجھنے کے لیے پیش کیا گیا تھا۔ شرکاء نے پروگرام کی ستائش کی۔

9.4.7 آئی بی اے کراچی کے ساتھ تحریری و زبانی ابلاغ کی مہارتوں کا پروگرام--نئے اقدامات

بناف نے آئی بی اے کے اشتراک سے ابلاغی مہارتوں کا ایک جامع پروگرام تیار کیا۔ مواد اور ساخت کو جانچنے کے لیے کراچی میں دو آزمائشی پروگرام کیے گئے تاکہ پورے ادارے میں اسے چلانے کے عملی امکانات جانچے جاسکیں۔ ان میں 40 شرکا نے حصہ لیا۔ ان پروگراموں کے اختتام پر آزمائشی پروگراموں کی مفصل قدر پیمائی کی۔ اس قدر پیمائی کی بنیاد پر پروگرام کی ساخت میں بیشتر تبدیلیاں شامل کی گئیں اور اس کے بعد اسے ادارے کی سطح پر چلایا گیا۔ کراچی میں اسٹیٹ بینک کے لیے 5 پروگرام کیے گئے جبکہ 2 خصوصی پروگرام بی ایس سی کے افسران کے لیے لاہور اور اسلام آباد میں کیے گئے۔ ان پروگراموں میں 176 شرکا نے حصہ لیا۔

9.4.8 پاک چائنہ انوسٹمنٹ کمپنی کے لیے ضوابطی ڈھانچہ اور منصوبہ جاتی مالکاری

مالی سال 12ء کے دوران پاک چائنہ کمپنی کے لیے بناف میں ایک نیا 5 روزہ پروگرام تیار کر کے چلایا گیا۔ پاک چائنا کے گیارہ سینئر مینجر شریک ہوئے جن میں تارک وطن چینی عملہ بھی شامل تھے۔ پروگرام کا مقصد عملے کی مجموعی تفہیم بہتر بنانا تھا تاکہ منصوبہ جاتی مالکاری کے موجودہ ضوابطی نظام کے ماحول میں ان کے منصوبہ جاتی مالکاری سے متعلق فیصلوں میں بہتری لائی جاسکے۔ توقع ہے کہ مالی سال 13ء میں اس پروگرام کا مزید اعادہ کیا جائے گا۔

9.4.9 اسلامی کاروبار پر بین الاقوامی کانفرنس

بناف نے رفاه انٹرنیشنل یونیورسٹی کی شراکت سے ”شریعہ سے ہم آہنگ کاروبار: امکانات، رواج اور عملہ“ کے عنوان پر بین الاقوامی کانفرنس کا اہتمام کیا جس میں 350 مقامی اور 15 غیر ملکی وفد شریک ہوئے۔ اسلامی بینکاری نیز کاروبار سے متعلق معروف اہل علم نے کانفرنس میں شرکت کی۔

9.4.10 ”سارک خطے میں زری پالیسی کا ڈھانچہ“ پر سارک فنانس مذاکرہ

بناف میں ایک اہم سرگرمی سارک فنانس کے تحت اسٹیٹ بینک کے مذاکرے کا اہتمام رہا ہے۔ سارک فنانس، سارک کے مرکزی بینکوں کے گورنروں اور خزانے کے سیکریٹریوں کا نیٹ ورک ہے۔ اس سلسلے میں 14 سے 16 جون 2012ء کے دوران بناف اسلام آباد میں ”سارک خطے میں زری پالیسی کا ڈھانچہ“ پر سارک فنانس مذاکرہ ہوا۔ اس مذاکرے کا مقصد مذکورہ موضوع پر معلومات اور تجربات کا تبادلہ تھا تاکہ شرکا کے علم اور استعداد میں اضافہ ہو۔